بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالم کورس- آٹھواں سمسٹر-ACM-22

پیپر: علم المیراث کل نمبر:100

نام:........................... رول نمبر:........................... شہر اور ملک:...........................

سوال 1: درست جواب پر نشان لگائیں: 15x2=30

1. علم المیراث کے مآخذ ہیں:

تین پانچ سات

2. اسلامی قانونِ وراثت میں موانعِ ارث ہیں:

6 4 8

3. میت کو بغیر شرعی عذر کے دوسرے شہر منتقل کرنا:

جائز نہیں مستحب جائز ہے

4. رد کا مطلب ہے:

لوٹانا بدلنا دہرانا

5. کیا باپ کسی وارث کی وجہ سے محروم ہو سکتا ہے:

نہیں ہاں صرف بیٹے کی وجہ سے

6. باپ کا نانا ہے:

جد رحمی ان میں سے کوئی نہیں جد صحیح

7. میت کی اولاد کی موجودگی میں زوج کا حصہ:

نصف ربع ثمن

8. میت کی اولاد نہ ہونے کی صورت میں زوجہ کا حصہ:

ربع ثمن ثلث

9. کیا زوج یا زوجہ دونوں کسی وارث کی وجہ سے محروم ہو سکتے ہیں:

ہاں مذکر اولاد کی وجہ سے نہیں

10. قرآن کریم میں متعین کردہ حصوں کی کل تعداد:

چھ آٹھ بارہ

11. کیا عصبہ کی موجودگی میں رد ہو سکتا ہے:

کبھی کبھی | کبھی نہیں | ہاں

12. نصف اور سدس کا مجموعہ ہوتا ہے:

ثلثان | ثلث | ربع

13. اخیافی بھائی سے مراد ہے:

باپ شریک | ماں شریک | بہن شریک

14. علاتی بہن سے مراد ہے:

باپ شریک | ماں شریک | بھائی شریک

15. میت کی اولاد ہونے کی صورت میں ماں کا حصہ ہوتا ہے:

ثلث | ثمن | سدس

سوال 2: خالی جگہ پر کریں: 15x2=30

1. علم المیراث؛ فقہ اسلامی کی اہم شاخ ہے۔ اسے .... بھی کہا جاتا ہے۔
2. نسب سے مراد ....۔........ ہے جو میت اور اس کے ورثاء کے درمیان ولادت کی وجہ سے ہوتی ہے۔
3. وہ دو یا دو سے زیادہ بھائی، بہنیں خواہ وہ حقیقی ہوں، علاتی ہوں یا اخیافی یا ملے جلے ہوں۔ مذکر ہوں یا مؤنث یا ملے جلے۔ ان کو .... کہا جاتا ہے۔
4. بسا اوقات کسی وارث کی ذات کے اندر کوئی ایسی وجہ پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے اس کو میراث نہیں ملتی ایسے وارث کو .... کہا جاتا ہے۔
5. اگر میت کی مذکر اولاد موجود ہو تو باپ کو صرف .... ملتا ہے۔ مذکر اولاد ہونے کی صورت میں باپ .... نہیں ہوتا۔
6. میت کا باپ نہ ہو اور میت کی کسی بھی قسم کی کوئی اولاد بھی نہ ہو تو جد صحیح صرف ....۔...... ہوتا ہے۔
7. میت کا باپ، جد صحیح یا اولاد میں سے کوئی ایک بھی موجود ہو تو اخیافی بہن بھائی .... ہوں گے۔
8. میت [یعنی بیوی] کی اولاد نہ ہو تو زوج کو .... دیا جاتا ہے۔
9. میت [یعنی خاوند] کی اولاد ہو تو زوجہ کو .... دیا جاتا ہے۔
10. میت کا کوئی بیٹا موجود نہ ہو اور حقیقی بیٹیاں ایک سے زیادہ ہوں تو انہیں .... ملے گا۔
11. بنات الابن سے مراد ہیں میت کی وہ بالواسطہ بیٹیاں جن کا میت سے رشتہ کسی .... کے ذریعے سے ہو۔
12. میت کے اب، جد، مذکر اولاد، حقیقی بھائی اور مؤنث اولاد میں سے کوئی نہ ہو اور حقیقی بہن ایک ہو تو اس کو ......۔......... ملے گا۔
13. کبھی مخرج چھوٹا پڑ جائے گا اور سہام زیادہ ہو جائیں گے۔ اس کو مسئلہ .... کہتے ہیں۔
14. میت کے وہ قرابت دار جو نہ تو ذوی الفروض ہوں اور نہ ہی عصبات؛ ان کو .... کہتے ہیں۔
15. اگر میت کا کوئی عصبہ نسبی موجود ہو تو عصبہ .... کو میراث نہیں ملتی۔

سوال 3: کوئی سے 5 سوالات کے جواب تحریر کریں: 5x4=20

1. میت کے کتنی قسم رشتہ دار ہیں جن میں میراث تقسیم کی جاتی ہے؟(صرف نام لکھیں)
2. میراث کا حق دار ہونے کے کتنے اسباب ہیں؟(صرف نام لکھیں)
3. جدِّ صحیح کی تعریف کریں۔
4. جدِّرَحمی کی تعریف کریں۔
5. سہم / سہام کسے کہا جاتا ہے؟
6. علم المیراث میں مخرج سے کیا مراد ہے؟
7. میت کے ترکہ کو چار مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے،چاروں کے نام ترتیب وار لکھیں۔
8. ذوی الفروض کی دونوں قسموں کے نام لکھیں۔

سوال 4: مخرج بناکر ورثاء کو حصے تقسیم کریں(کوئی سے دو سوال حل کریں): 20

1۔	اب	ام	زوجہ	ابن	دوبنات
2۔	اب الاب	اب	زوج	بنت	
3۔	اب الاب	اب الام		چار زوجات	پانچ بنات

نوٹ: یہ پیپر حل کرکے مولانا عابد جمشید کو درج ذیل نمبر پر واٹس ایپ کردیں:

+923344004420

حل شدہ پرچہ صرف PDF کی شکل میں جمع کرواسکتے ہیں۔ سکین کرتے وقت خیال رکھیں کہ تصویر واضح اور صاف ہو اور اس پر آپ کا نام اور رول نمبر لکھا ہوا ہو۔

نوٹ: ورڈ فائل یا PDF کو درج ذیل طریقے سے Rename کرکے بھیجیں:

سب سے پہلے اپنا رول نمبر <space> اپنا نام <space> پیپر کا نام - مثلاً

A1 122 Abdullah Miraas